بچے کا نام "مرسلین" رکھنا

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3739

تاریخ اجراء: 13شوال المکرم1446ھ/12اپریل2025ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بچے کا نام محمد مرسلین رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

لڑکے کا نام مرسلین رکھنا جائز نہیں ہے کہ اردو لغات میں "مرسلین" کا ایک ہی معنی بیان کیا گیا ہے اور وہ ہے: "بہت سے رسول، بہت سے پیغمبر۔" جس سے واضح ہے کہ ہمارے اردو محاورے میں یہ لفظ غیر رسول کے لیے استعمال نہیں ہوتا، عرف میں جب یہ لفظ بولا جاتا ہے تو اس سے ذہن میں (بہت سے رسول، بہت سے پیغمبر) والا معنی ہی آتا ہے۔لہذا جس طرح رسول نام رکھنا جائز نہیں، اسی طرح مرسلین نام رکھنا بھی جائز نہیں۔

فرہنگ آصفیہ میں ہے "مرسلین: مرسل کی جمع بہت سے رسول۔ بہت سے پیغمبر۔" (فرہنگ آصفیہ، ج02، حصہ04، ص1038، مطبوعہ: لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "مرسلین: مرسل کی جمع بہت سے رسول۔ بہت سے پیغمبر۔" (فیروز اللغات، ص1290، فیروز سنز، لاہور)

قومی اردو لغت میں ہے "مرسلین: مرسل کی جمع، بہت سے رسول۔" (قومی اردو لغت ایپ)

اردو ڈکشنری "rekhta" میں ہے "مرسلین: بہت سے رسول۔" (rekhta، از انٹرنیٹ)

فتاوی رضویہ میں ہے "محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم پر بے شمار درودیں، یہ الفاظ کریمہ حضور ہی پر صادق اور حضور ہی کو زیبا ہیں، افضل صلوات اللہ واجل تسلیمات اللہ علیہ و علیٰ آلہ۔ دوسرے کے یہ نام رکھنا حرام ہیں کہ ان میں حقیقۃً ادعائے نبوت نہ ہونا مسلم ورنہ خالص کفر ہوتا۔ مگر صورت ادعاء ضرور ہے اور وہ بھی یقینا حرام و محظور ہے۔۔۔ کیا کوئی مسلمان اپنا یا اپنے بیٹے کا رسول اللہ یا خاتم النبیین یا سید المرسلین نام رکھنا روا رکھے گا؟ حاشا و کلا، پھر محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد کیونکر روا ہو گیا، یہاں تک کہ بعض خدانا ترسوں کا نام نبی اللہ سنا ہے، و لا

حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، کیا رسالت و ختم نبوت کا اِدعا حرام ہے اور نری نبوت کا حلال، مسلمانوں کو لازم ہے کہ ایسے ناموں کو تبدیل کر دیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص677،679، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

اس کی نظیر "محمد رسالت" نام رکھنا بھی ہے۔ اس کے متعلق فتاوی فقیہ ملت میں ہے کہ یہ نام رکھنا ناجائز و حرام ہے۔ چنانچہ فتاوی فقیہ ملت میں ہے "لفظ رسالت رسول کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ فلاں صحابی دربار رسالت میں حاضر ہوئے یعنی رسول کے دربار میں آئے۔ لہذا محمد رسالت کے معنی ہوئے محمد رسول۔ اور محمد رسول نام رکھنا حرام ہے تو محمد رسالت نام رکھنا بھی ناجائز و حرام ہے۔" (فتاوی فقیہ ملت، ج02، ص261، شبیر برادرز، لاہور)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net